

ازولا

ازولا پانی میں پایا جانے والا پودا ہے۔ جس کی فیملی سالو مینیا سی ہے۔ یہ اپنی پسندیدہ آب و ہوا میں سات دن کے اندر اپنا بائیوماس دوگنا کر جاتا ہے۔ اس میں نائٹروجن، فاسفورس، امانو ایسڈ اور بہت سی نیوٹریٹس پائے جاتے ہیں۔

ازولا کی قد و قامت دو دن سے بھی کم وقت میں دگنی ہو سکتی ہے۔ اسے کسی قسم کی مٹی کی ضرورت نہیں ہوتی اور یہ اپنی ضرورت کی ساری نائٹروجن ہوا سے حاصل کر سکتا ہے۔ اسے ایک، سپر آرگنزم، سمجھا جاتا ہے۔ یعنی ایک ایسا پودہ جس میں انتہائی چھوٹے چھوٹے جاندار پرورش پاتے ہیں جو فضا میں موجود نائٹروجن کو اپنی غذا میں تبدیل کر لیتے ہیں۔ ایشیا میں کاشتکار ایک طویل عرصے سے اسے ایک ایسے پودے کے طور پر استعمال کرتے چلے آ رہے ہیں جو چاول کے کھیتوں کو قدرتی، سبز کھاد فراہم کرتا ہے۔

اس کو پچاس فیصد تک روشنی کی ضرورت ہوتی ہے۔ چونکہ ازولا پانی میں پایا جاتا ہے تو اسکو اگانے کیلئے پانی کی مقدار چھانچ تک ہونی چاہئے۔ درجہ حرارت 20 سے لیکر 35 سینٹی گریڈ تک ہونا چاہئے۔ پانی کی پی ایچ 4 سے 7 تک ہونی چاہئے۔

ازولا میں پروٹین، امانو ایسڈ، وٹامن اے، وٹامن بی اور کیروٹین پایا جاتا ہے جو نشوونما کو بڑھاتے ہیں اور اس کے علاوہ کیلشیم، فاسفورس، پوٹاشیم، فیرس اور میکینیشیم جیسے منرلز پائے جاتے ہیں۔ خشک ازولا میں تیس فیصد تک پروٹین اور پندرہ فیصد تک منرلز اور نو فیصد تک امانو ایسڈ اور بائیو فعال مادہ ہوتا ہے۔

دنیا کے بعض علاقوں میں، ازولا کو دوسرے پودوں پر غالب آنے والا پودہ تصور کیا جاتا ہے کیوں کہ یہ بڑی تیزی سے پھیلتا ہے، اور دوسرے پودوں پر چھا جاتا ہے۔ اس طرح یہ پودہ پانی میں آکسیجن کی سطح کی کمی کا باعث بنتا ہے۔

ازولا میں آلودگی ختم کرنے کی زبردست صلاحیت پائی جاتی ہے۔ کاربن کو اپنی طرف کھینچنے کی صلاحیت کے علاوہ، یہ پودے بھاری دھاتوں اور ہائڈرو کاربن جیسے ماحول کو آلودہ کرنے والے مادوں کو بھی جذب کر لیتے ہیں۔ یہ عمل پانی کو صاف کرنے کا ایک بہت ہی مفید طریقہ ثابت ہو سکتا ہے۔

یہ زمین کی زرخیزی کو بڑھاتا ہے۔ پولٹری فارمنگ میں بہت اہمیت کا حامل ہے۔ ڈیری فارمنگ میں بہت سے فائدے ہیں۔ اس کو پانی صاف کرنے کے لیے بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اس سے بائیو گیس کی تیاری بھی کی جاسکتی ہے۔ اس سے چھڑوں پر بھی قابو پایا جاسکتا ہے۔ امونیا کے اتار چڑھاؤ کو بھی کنٹرول کرتا ہے۔ ڈک فارمنگ کے لیے بھی بہت اہمیت رکھتا ہے۔ تازہ ازولا کی اوسط پیداوار 400 من سے لے کر 500 من تک فی ایکڑ کے حساب سے ہوتی ہے۔